زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

عبدالحمید ۔ ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

کھادوں کا استعمال

- گندم کی بھرپور پیداوار کے حصول کے لیے متوازن کھادوں کا استعمال نہایت ضروری ہے جس میں نائٹروجنی، فاسفورسی اور پوٹاش والی کھادیں شامل ہیں۔ متوازن کھادوں کے استعمال سے پودے کی نشوونما بہتر ہوتی ہے، جڑوں کے نظام میں بہتری آتی ہے، دانوں کا سائز اور کوالٹی بہتر ہوتی ہے، پودوں میں بیماریوں اور کیڑوں کے خلاف قوت مدافعت پیدا ہوتی ہے اور اس طرح پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔
- گندم کو بقیہ نائٹروجنی کھاد پہلے اور دوسرے پانی کے ساتھ برابر برابر اقساط میں استعمال کریں جبکہ ریتلے علاقوں میں تین برابر اقساط میں ڈالیں کیونکہ ایسی زمینوں میں اس کے ضائع ہونے کا احتمال زیادہ ہوتا ہے۔
- اگر فاسفورسی یا پوٹاش کھاد بوقت کاشت نہ ڈالی جا سکے تو پہلے پانی کے ساتھ ڈال دیں۔

آبپاشی

- گندم کی فصل کو مناسب وقت پر آبپاشی نہایت ضروری ہے۔ مناسب وقت پر آبپاشی فصل کے آگاو کو بہتر بناتی ہے، جڑوں کو مظبوط بناتی ہے شگوفے زیادہ بنتے ہیں اور پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے اگر گندم کی فصل کو نازک اوقات مثلاً شگوفے بنتے وقت، پھول نکلتے وقت اور دانے کی دودھیا حالت پر کمی آجائے تو پیداوار کم ہو جاتی ہے۔
- کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ گندم کو پہلا پانی بوائی کے 20 تا 25 دن بعد لگائیں۔ دھان کے بعد کاشتہ گندم کو پہلا پانی بوائی کے 35 تا 45 دن بعد لگائیں۔ پچھیتی کاشتہ فصل کو پہلا پانی بوائی کے 25 تا 30 دن بعد لگائیں۔
- کپاس، مکئی، کماد اور دھان کے بعد کاشتہ گندم کو دوسرا پانی بوائی کے 80 تا 90 دن بعد لگائیں۔ پچھیتی کاشتہ فصل کو پہلا پانی بوائی کے 25 تا 30 دن بعد لگائیں۔ تھل علاقہ جات میں دوسرا پانی 40 تا 45 دن بعد لگائیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

گندم کی فصل میں چوڑے پتے والی اور نوکیلے پتے والی یعنی گھاس نما جڑی بوٹیاں اگتی ہیں۔ لہٰذا ان کی مناسبت سے جڑی بوٹی مار زہر کا انتخاب کریں۔ پہلے پانی کے بعد چوڑے پتے والی جڑی بوٹیوں کے لئے سفارش کردہ زہر استعمال کریں۔ دوسرے پانی کے بعد نوکیلے پتے والی جڑی بوٹیوں کے لئے سپرے کی جائے۔ دونوں قسم کی جڑی بوٹیوں کو ختم کرنے والی زہریں بھی میسر ہیں۔ جو تقریباً 40 تا 45 دن کی فصل پر کی جا سکتی ہیں۔ گندم کی فصل میں پائی جانے والی چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے پہلی آبپاشی کے بعد وتر حالت میں مخصوص زہریں سفارش کردہ مقدار میں 100 تا 120 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ جڑی بوٹی مار زہروں کے سپرے کے لیے ٹی جیٹ یا فلیٹ فین نوزل استعمال کریں۔ سپرے کے بعد گوڈی یا بار ہیرو استعمال نہ کریں۔ جڑی بوٹی مار زہروں کے سپرے کے لیے دوپہر کا وقت زیادہ موزوں ہے۔ تیز ہوا، دھند یا بارش کی صورت میں

ہرگز سپرے نہ کریں۔ سپرے کے دوران کسی جگہ پر دو بار سپرے نہ کریں اور نہ ہی کھیت کی کوئی جگہ خالی رہنے دیں۔ سپرے کے بعد جڑی بوٹیوں کو چارہ کے طور پر ہرگز استعمال نہ کریں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے جڑی بوٹی مار زہریں محکمہ زراعت (توسیع) یا پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے استعمال کریں۔

سورج مکھی

- بھاری میرا زمین سورج مکھی کی کاشت کے لیے بہت موزوں ہے۔ سیم زدہ، کلراٹھی اور ریتلی زمین اس کے لیے موزوں نہیں ہے۔
- جنوبی اور وسطی پنجاب کے اضلاع میں 31 جنوری تک اور شمالی پنجاب کے اضلاع میں 15 فروری تک کاشت مکمل کریں۔
- سورج مکھی کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے فصل کو قطاروں میں وٹوں پر بذریعہ پلانٹر اور بذریعہ ڈرل کاشت کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ آبپاش علاقوں میں 9 انچ رکھیں۔
- اچھے اُگاؤ والے صاف ستھرے دوغلی (ہائبرڈ) اقسام کے بیج کی فی ایکڑ مقدار دو کلوگرام رکھیں۔ بیج کا اگاؤ 90 فیصد سے زیادہ ہونا چاہیے۔
- فصل کو زمین میں موجود اور بیج کے اندر پائی جانے والی فنجائی سے لگنے والی بیماریوں سے بچانے کے لیے بوائی سے پہلے مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک پھپھوندی کش/کرم کش زہر لگائیں۔

نمبر شمار	زہر کا نام	مقدار زہر	پانی کی مقدار
1	مفی نوکسم 37.5 گرام/لٹر+فلوڈی اوکسائل 12.5 گرام/لٹر+ایزوکسی اسٹروبین 75 گرام/لٹر	3 ملی لٹر فی کلوگرام بیج	25 ملی لٹر پانی
2	امیڈاکلوپرڈ 360 گرام/لٹر+ٹیبوکونازول 12.5 گرام/لٹر	10 ملی لٹر فی کلوگرام بیج	25 ملی لٹر پانی
3	تھائیامیتھاکسم 22.4%+فلوڈی اوکسائل 0.8%+ڈائی فینا کونازول 0.8%	4 ملی لٹر فی کلوگرام بیج	30 ملی لٹر پانی

- بوائی کے وقت کمزور زمینوں میں پونے دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی اور اوسط زرخیز زمینوں میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔
- پہلا پانی روئیدگی کے 20 دن بعد اور دوسرا پانی پہلے پانی کے 20 دن بعد لگائیں۔
- جڑی بوٹیوں کے تدارک کے لیے بوائی کے 12 تا 24 گھنٹے کے اندر تر وتر حالت میں پینڈی میتھالین بحساب 800 ملی لٹر فی ایکڑ 120 لٹر پانی سپرے کریں۔

کپاس

- گلابی سنڈی کپاس کے بیجوں میں یا جننگ فیکٹریوں میں موجود کچرا یا کھیتوں کے کنارے پڑی کپاس کی چھڑیوں کے ساتھ اَن کھلے ٹینڈوں میں موجود ہوتی ہے۔ لہٰذا ان کو بروقت تلف کریں۔

- گلابی سنڈی کی تلفی کے لیے کپاس کے کھیتوں میں مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر متاثرہ ٹینڈوں کو تلف کریں۔
- کپاس کی آخری چنائی کے بعد چھڑیوں کو روٹاویٹر کی مدد سے کھیت میں دبا دیں۔

چنا

- چنے کی فصل میں شروع سے جڑی بوٹیوں کی تلفی ضروری ہے۔ ان کی تلفی بذریعہ گوڈی کریں۔ پہلی گوڈی فصل اگنے کے 30 تا 40 دن بعد اور دوسری گوڈی پہلی گوڈی سے ایک ماہ بعد کریں۔ مشینی یا دستی روٹری ویڈر کی مدد سے جڑی بوٹیاں تلف کی جا سکتی ہیں۔
- کابلی چنے کے لیے پہلا پانی بوائی کے 60 تا 70 دن بعد اور دوسرا پھول آنے پر دیں۔ دھان کی فصل کے بعد چنے کو آبپاشی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ستمبر کاشتہ کماد میں چنے کی فصل کو کماد کی ضرورت کے مطابق آبپاشی کریں۔
- بیماریوں یا کیڑوں کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے توسیعی عملے کی سفارشات پر عمل کریں۔

باغات

آم

- اگیتی جڑی بوٹیوں کا تدارک کریں۔
- کورے سے بچاؤ کی تدابیر جاری رکھیں۔
- اگر دسمبر میں گوبر کی گلی سڑی کھاد نہیں ڈالی جا سکی تو اس پندرھواڑہ میں ڈال دیں۔
- نئے باغات لگانے کے لیے زمین کی تیاری کریں، گڑھے کھودیں اور اعلیٰ قسم کے پودوں کا انتخاب کریں۔
- آم کی گدھیڑی کے خلاف آم کے درختوں پر حفاظتی بند لگائیں اور زمینی کنٹرول کریں۔ پودے کے نیچے زمین پر گوڈی کر کے محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے مناسب زہر پاشی کریں۔
- آبپاشی کے لیے بند اور کھالے بنائیں۔
- متوازن کیمیائی کھادیں محکمہ زراعت کے مشورہ سے ڈالیں۔

ترشاوہ پھل

- بیمار، سوکھی اور غیر ضروری شاخوں کی کانٹ چھانٹ کریں۔
- کنو، مسمی وغیرہ کی برداشت جاری رکھیں اور برداشت شدہ پودوں کی شاخ تراشی تیز دھار آلات سے کرتے رہیں۔
- نئے باغات لگانے کے لیے زمین کی تیاری کریں اور گڑھے کھودیں۔
- متوازن کیمیائی کھادیں محکمہ زراعت کے مشورہ سے ڈالیں۔
- اگر دسمبر میں گوبر کی گلی سڑی کھاد نہیں ڈالی جا سکی تو اس پندرھواڑہ میں ڈال دیں۔
- ترشاوہ پھلوں کی گدھیڑی کے انسداد کے لیے زمین پر گوڈی کریں اور مناسب زہر پاشی کریں۔